مقالہ میں موضوع کے مطابق ۳ ابواب بنائے گئے ہیں اور ہر باب کے ضمن میں ۳ فصول لائی گئی ہیں۔ پہلا باب مجلۃ الاحکام العدلیہ کے تعارف کے حوالے سے ہے۔ اس میں ۳ فصول مرتب کی ہیں پہلی فصل میں مجلہ کا تاریخی حوالے سے جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ دوسری فصل میں مجلہ کے اسلوب اور ترتیب کے بارے بیان ہے۔ تیسری فصل میں مجلہ میں موجود قواعد اور عمومی قواعد کا تعارف اور آغاز وارتقاء بیان کیا گیا ہے۔ دوسرا باب مجلہ کے تراجم اور شروحات سے متعلق ہے۔ جس کی پہلی فصل میں مجلہ کے مختلف تراجم اور شروحات کا مختصر تعارف کروایا گیا ہے۔ دوسری فصل میں منتخب کردہ شرح "شرح مجلہ" اور شارح یعنی علامہ اتاسی کا تفصیلی تعارف موجود ہے۔ تیسری فصل میں دوسری منتخب شدہ شرح "درر الحکام" اور اس کے شارح "علامہ علی حیدر آفندی" کا تفصیلی تعارف موجود ہے۔

باب سوم میں دونوں شروحات "درر الحکام اور شرح مجلہ" کا اختصاصی مطالعہ شامل کیا گیا ہے۔ جس میں پہلی فصل دونوں شروحات میں موجود مشترکات کی ابحاث پر مشتمل ہے۔ جس میں علامہ اتاسی اور علامہ آفندی کے وہ نکات نقل کیے گئے ہیں جس میں ان کی آراء مشترک ہیں۔ اور دوسری فصل میں دونوں شروحات کے ممیزات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جس میں ایسے مسائل اور مثالیں ذکر کی گئی ہیں جن میں دونوں شارحین اختلافی نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ چونکہ درر الحکام تاریخی اعتبار سے "شرح مجلہ" سے قدیم ہے اس لیے تنقیدی مواد علامہ اتاسی کا دیکھنے کو ملا ہے۔ جس میں وہ "علامہ آفندی" پر اعتراض وارد کرتے